نشهد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ وان عیسیٰ عبد اللہ ورسولہ وابن امتہ وکلمتہ القاھا الی مریم وروح منہ

منشور محمدی

منشور محمدی کا فرمان ۞ جاری رہیگا تا ختم دوران ۞ شایع رہی باہزار تزئین ۞ آمین امین الٰہی آمین

منشور رسولان ہم محتاج بنام	باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدی	توریت بلانور یہ انجیل بتجیل	گویان صفت و سیرت مبرور محمدی

نمبر ۱	مطبوعہ ۵ محرم الحرام ۱۲۹۴ ہجری مطابق ۲۱ جنوری ۱۸۷۷ع	جلد ۶

یہ پرچہ انجمن خواستگار طریقہ محمدیہ کی جانب سے چھپکر شایع ہوگا جس قدر مصالح اس پرچہ کی بابت بطور چندہ یا بطور قیمت حاصل ہونگا وہ کسی خاص شخص کے تصرف مین نہ آئیگا بلکہ اسی پرچہ کے جاری رہنے اور ترقی کرنے مین صرف کیا جاویگا یہ پرچہ ہر دفعہ جو مہینہ مین تین دفعہ یا پانچوین مہینہ رہنے مین پچیسوین کو شایع ہوگا چھپنے کے دوسرے روز خریداروں کی خدمت مین بھیجا جائیگا حضرات ناظرین سے سالانہ قیمت اسکی معہ محصولڈاک چھ روپیہ پیشگی لیجائیگی بابعد کچھ شرط نہین جو لوگ اسکی مضامین لکھنے پر مستعد ہونگے انکو بلا قیمت یہ پرچہ دیا جاویگا جن صاحبون کو اس انجمن سے یا اس پرچہ کی نسبت کچھ خط و کتابت کرنی منظور ہو یا قیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بنام محمد شریف ناظم انجمن خواستگار ترقی طریقہ محمدیہ بنگلور کے نام روانہ فرماوین چونکہ تمام حساب و کتاب انہی کے پاس ہے مقصود اس کے اجراسے اظہار حقیقت دین اسلام ہے اور مخالفان اسلام کے اعتراضات بیجا کا انہدام فقط

عروج اسلام

الحمد کہ اخبار نامہ منشور محمدی کی جلد ششم کا آغاز ہے زمین سے آسمان تک نغمہ بلند پرواز ہے آغاز سے تا ایندم اخبار موصوف مخالفان اسلام کو جواب دندان شکن دیتا رہا ہے اور سینہ سپر ہوہو کر لڑتا رہا ہے اگرچہ مخالفان اسلام کے پاس بہت سے زر و مال ہے اور وہ طمع دنیاوی لوگون کو دیکر اپنے طرف کھینچتے ہین مگر جن لوگون کو خدا نے سا عقل بھی دی ہے اور محقق ہوکر ہر ایک مذہب ملت کو اصل مسایل ٹٹولتے ہین اور اخبار ممدوح کا دن رات سیر و مطالعہ کرتے ہین تو اون پر دین اسلام کی فضیلت اور دین عیسوی کی حقیقت خوب روشن ہوتی ہے - امین کچھ شک و شبہ نہین کہ مذہب عیسائی کے اصول نہایت نکمے اور بی بنیاد ہین - منشور محمدی دن رات مذہب عیسائی کی قلعی کھولتا ہے اور ناواقف لوگون کو مذہب عیسوی کے اصول بے بنیاد اور خرافات پوادر ہوکون سے خبردار کرتا ہے کوئی لالچی یا بے روزگار ان حضرات کے پنجہ مین پھنسکر اور مشن کے پنجرے مین گرفتار ہوکر اونکی بولی بولتا ہوگا اور تثلیث کو بارہ مین نہین تین تین کرتا ہوگا - بنا کے ایک بے علم اور بی عقل ہندو جاوا کے قابو مین آگئے تھے اور اون کے ساتھ ہون پر اونکا جنتر منتر چل گیا تھا وہ بھی منشور محمدی

یون عرض کیا کہ آپ جو مسیح کو باوجود اس کے کہ مینے صدہا جگہہ
انا جیل مین اپنے تئین انسان کا بیٹا اور انسان کہکر فرمایا ہے
اور کسی جگہہ اپنے واسطے یون نہین کہا کہ مین خدا ہون یا مجھکو
خدا جانو پر جو آپ اون کو خدا کہتے ہین تو اسکی آپکے پاس سند
کیا ہے تو اسکا جواب غلام مسیح صاحب نے چاہا کہ دین مگر
خر عیسیٰ صاحب نے اون کو دانتا اور کہا کہ آپ اسکا جواب نہین
جانتے ہین اسکا جواب دیتا ہون سنو صاحب کہ یہہ بات تو ظہر
من الشمس ہے دیکھو کہ انجیل یوحنا کی ہے اوس کے باب اول
درس اول سے تین تک کہ ابتدا مین کلام تھا اور کلام خدا کے
ساتھہ تہا اور کلام خدا تھا یہہ ہی ابتدا مین خدا کے ساتھہ تہا
اور اوسی باب کے چودہ درس کو کہ کلام مجسم ہوا۔ اور
پولوس مقدس فرماتے ہین کہ دینداری کا بڑا بھید ہے کہ خدا
جسم مین ظاہر ہوا اور تمہارے قران شریف مین کلمۃ اللہ
اور روح اللہ لکہا ہے اور مٹی سے چڑیان بناکر اوڑائین
اور مردون کو زندہ کیا پس یہہ دلایل مسیح کی الوہیت پر
عین صادق اور کافی ہین فقط بندہ نے عرض کیا کہ روح اللہ
اور کلمۃ اللہ کے دلیل تو کافی ہین اسواسطے کہ اور نبیون کے
شان مین مثل آدم حضرت داؤد وغیرہ کے آیا ہے اور مردون کے
زندہ کرنے سے بھی خدا نہین ہو سکتے کہ حزقیل نبی نے سیکڑون
مردون کو زندہ کیا یہان تک کہ ایک جادوگر عورت نے شموئیل
پیغمبر کو زندہ کر دیا اور قرآن شریف مین جو چڑیان بنانیکا
ذکر ہے وہان لفظ باذن اللہ کا بھی آیا ہے جو ثابت کرتا ہے موجود ہے
اور یوحنا کے کلام مین یہہ کلام ہے کہ اوسمین لکہا ہے۔
ابتدا مین کلام تہا۔ بہلا صاحب غور تو فرمائیے کہ آپ کلام خدا
کو خدا قرار دیتے ہین حالانکہ بیغیر متکلم کے کلام کہان تک ظاہر ہے
کہ متکلم اول اور کلام من بعد ہوا اب آپ فرماوین کہ وہ کلام
کسکا تھا جو آپ خر عیسیٰ سے یہہ ملا کر وہ کلام خدا کا تھا۔ مینے
عرض کیا کہ جب وہ خدا کا کلام تھا تو وہ صفات الٰہی سے
ایک صفت ہوی نکہ خدا مین سے مثل تخم و پوست کے اور ایک
خدا صاحب کل پڑے دوئم قول جمہور یان ہے کہ خدا کے
واسطے نہ ابتدا نہ انتہا نہ عرض نہ طول وغیرہ اسسے وہ ذات
مبرا ہے اور یہان جو لفظ ابتدا کا آیا تو اسسے خوب ظاہر ہے
کہ ابتداء خلق مین لفظ کن کا جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو یہہ
ابتدائی اظہار صفت سے مراد ہے نکہ صفت کو موصوف کہنے
لگے۔ اور جو کہ لکہا ہے کہ کلام خدا کے ساتھہ تہا تو ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ شاید اب اوسکے ساتھہ نہین کیونکہ لفظ تھا جو ہی
یہہ جدا کرتا ہے حال سے اور لفظ ساتھہ کا جب ہی عاید
ہوگا کہ جب ایک وجود دوسرے وجود سے اگر متصل ہو مثلاً کوئی
کہے کہ آپ آئے تھے اور آپکا نوکر یا فرزند یا برادر بھی ساتھہ
تہا تو بے شک وہ درست کہتا ہے اور اگر کوئی کہتا ہے
کہ آپ جب آئے تھے تو آپکا علم یا کلام یا آپ کی آنکھہ وغیرہ
بھی ساتھہ تہی تو ایسے الفاظ بی معنی اور بیہودہ کو آپ ہی
لوگ کہ جو ایسے الفاظ لایعنی کو کلام خدا جانتے ہین اوس
کہنے والے کو احمق اور مجنون بنائینگے چہ جائیکہ خداوند تعالیٰ
اپنے کلام پاک مین یہہ مہمل عبارت مندرج کرے مثلاً
زید ایک شخص عالم ہے تو زید کے علم کو بھی زید نہین کہہ سکتے

یا زید کا کلام جو زید کی ایک صفت ہے اوسکو بھی زید کہنے لگین یہہ قابل قیاس نہین - بعد ازان سب عیسائیون سے یہہ دو سوال کئے اول یہہ کہ صفت موصوف سے علیحدہ وجود رکھتی ہے یا موصوف کے ساتھ قایم ہے - دوسرے یہہ کہ کوئی صفت موصوف سے کسی وقت جدا بھی ہوسکتی ہے یا نہین عیسائیون نے جواب دیا کہ بالاتفاق ہوکر صفت موصوف سے ہرگز جدا نہین ہوسکتی - بندہ نے عرض کیا کہ جس حال مین وہ صفت جدا نہ ہوسکے اور نہ اوس صفت کو وجود استقلالی ہے تو اس صورت مین مجسم و متشکل بجسم مسیح ہونا کلمہ و علم کا بدون امتیاز حقیقی اور انتقال کے ہرگز متصور نہین جواب حضرات پولوسی ملا کہ یہہ قدرت و طاقت ہمکو نہین مگر خدا کر سکتا ہے اور ہمکو یہہ کمال نہین کہ اپنی صفت کو جدا کرکے مجسم کردین مگر خدا کی قدرت اسپر قادر ہے بندہ نے عرض کیا کہ اگر بقول آپکے بفرض محال ایسا ہی ہوا تو معاذ اللہ اس سے جہل اور نادانی خدا پر عاید ہوتی ہے اسواسطے کہ اقنوم ثانی کو آپ علم اور کلام خدا کہتے ہین اور انتقال اوسکا بدن مسیح مین مستلزم انفکاک من ذات الباری ہی - باقی آیندہ -

فقرات شکریہ دعائیہ متضمن تحریص خیرات

قال رسول اللہ صلعم من صنع الیکم معروفا فکافئوہ فان لم تجدوا ما تکافئوہ فادعوا لہ حتی تروا ان قد کافأتموہ -

ہمارے مہربان قدردان اہل اسلام حامی دین خاتم المرسلین جناب نصیر الدین احمد صاحب سلمہ اللہ الوہاب

گولہ گہاٹ ملک آسام نے نہایت مدد دی اسلام و فرط حمیت ایمان سے دریا دلی کو کام فرما بنظر اعلائے کلمۃ التوحید ارتفاع مناشیر کلمۃ الطیب جواد و مطبع بحر الاسلام کی فرمائی سزاوار صد تحسین و شکر ہے دیکھئے کہ اس زمانہ ضعف اسلام مین کون ایسا جوان مرد وجواد ہے جو اپنی ہمت عالی ہمت کو ایسے نیک کامون و بہلے باتون مین صرف کرتا ہو دنیائے غیر پائدار کو بے بنیاد و غیر قایم تصور کر خرید العقبی کا جنتا ہو کیون نہین اہل دین کو بحکم - غم دین خور کہ غم غم دین است اگر غم ہے تو غم دین ہی علی الدوام اسکے صدہا درستگی مین مشغوف ہین زبان و قلم و نقد و جنس انکی اسیکی آراستگی مین مصروف ہے رخنے و خرابیون کو اسمین راہ پانے نہین دیتے - تفضیل مقال انکہ جناب ممدوح الصدر و بالا ذکر نے بے مانگے و بے طلب کئے طوعا و رغبۃ بہ طیب خاطر عاطر و شگفتگی مزاج مبلغ ۳۰ روپیہ سکہ کلدار کی لوٹ بصیغۂ خطر جسڑی عنایت فرمائی بحر الاسلام کو اپنے ممنون فرمایا اور موجب مشکور عند اللہ و عند کرام الناس ہوے راست و درست تو یہ ہی کہ کتاب یمین اپنی اضعاف و مضاعف خیرات و حسنات سے مزین کرالی تہ دلسے ہمارے برکت جان و مال کیلئے ممدوح الصدر کے دعا نکلتی ہے اور شکریہ اسکا صمیم فواد سے ہم معروض خدمت سامی ممدوح کرتے ہین واز بسکہ ہم اسکے مکافات سے ناچار و عاجز ہین اور کوئی وجہ حلہ اپنی حوصلہ مین نہین پاتے لہذا بحکم شریف حدیث اول الذکر تنزلا ما تہ اپنے اظہار رب السموات و رب العرش

العظیم سے یون التجا کرتے ہین کہ خداوندا ایسے محسن و دردمند
دین کو اپنے فضل خاص و رحمت کاملہ سے اجر عظیم و ثواب فخیم
عطا فرمایئو اور ایسے کریم النفسون کو دنیا مین تا دیر سلامت
رکھیو انک قریب مجیب و ذلک علیک یسیر جمیع برادران
محمدی جو بصفت ہم الارحاط السعداء و ہمہم ہم الاسلام
و سرور ہم لعا و امرہ و سرورا ہلہ و مراد کہو اللہ و اعلاء امرہ
و روادہو موصوف ہین اگر مثل ممدوح الصدر ہماری کیقدر
امداد بحر الاسلام کو گوشہ خاطر شریف مین جگہہ دیا کرین اور
بذل ہمت اپنی ترویج اجرا اخبار ہذا مین مصروف فرماتی رہین تو
کیا خوب ہو و نعم ما قیل ہر کریمان کار ہا دشوار نیست یمن سن
سنۃ حسنۃ فلہ اجرہا و اجر من عمل بہا ہر سابق خیر کی حق مین
ارشاد رسول پاک ہے فقط +

اشتہار ادویہ مفید عام

مفصلہ ذیل دوائین جناب نواب سعید الدین احمد خان صاحب
رئیس مرادآباد کی مکان پر کبھی سالہا سال تیار رہین اور ہمیشہ بنظر
ثواب مفت تقسیم ہوتی ہین اور بہت مجرب ہین صدہا آدمیون
کو فائدہ ہوا ہے پس جس کیسکو ضرورت ہو بذریعہ خط پتہ جناب
ممدوح سے طلب کرے - ادویہ انجن چشمان کسی قسم کا جالا پھولی
و دہوند یا نزلہ کا پانی آتا ہو اوسکو سلائی سے بطور سرمہ دن
مین آٹھ سات بار لگانا چاہیئے انشاء اللہ تعالی جالا و پھولی
و دہوند و رتوندہ اسکو فائدہ ہوگا اگر جالا و پھولی وغیرہ کہنہ
بھی ہوگا تو جاتا رہیگا صرف بذریعہ خط کے سو پتہ و نشان صاف
کر و اسی فوراً خط مین رکھکر بذریعہ ڈاک کے پہونچینگے -

مسخن دندان جسکے دانتون مین درد ہو یا ہلتے ہون یا خون آتا
ہو یا ورم ہو اوسکو علی الصباح اوٹھکر اور شب کو سوتے وقت بطور
مسی کے لگاوے اور اوپر سے پان کھالیوے انشاء اللہ تعالی درد
ورم اور آنا خون جنبش مناسب کو دور کردیگا - ادویہ داد جسکی
داد ہو وے اول داد کو کرسی یا چکدشتی سے خوب رگڑ کر اور پانی
دہوکر ادویہ پانی مین پسکر اوپر اوس کے گاڑھی لگانا چاہیئے -
انشاء اللہ ایک یا دو بار کے لگانے مین بالکل داد اچھا ہوگا
اور کہورند بند ہو جائیگا لیکن جب تک خشک نہو پانی سے نہ
دہووے - ادویہ زخم آلشک ہو اوسکو چاہیئے کہ اس ادویہ کو
پانی مین پسکر لگاوے اوس شب کو بہت سوزش اور جلن
ہوگی مگر صبح کو انشاء اللہ تعالی اسب زخم بھر آوینگے کیسی ہی زخم
ہون اور دو سے بار لگانیکی پھر ضرورت نہو گی - روغن بنار
دفع امراض ریح وغیرہ کسی قسم کا درد اعضا مین ہو تو اس روغن
کو لیکر خوب مالش کر لیئے اور اگر موسم سرما ہو تو کچھ ہاتھہ سینک
کر مالش کراوے اور جو زیادہ درد کہنہ ہو تو پارچہ مین سوئی
رکھکر بند ہوا دے اور صبح کو کھولڈالی ہفتہ عشرہ مین بالکل درد
دفع ہو جائیگا - نسخہ بنا بر دفع چھائین جو منہہ پہ ہو جاتی ہے
جسکے منہہ پر ہو گئی ہو وے تو اوسکو لازم ہے کہ اول تھوڑا سفید
کاشغری اسکو بھگو دیوے اور اوسمین ذرا سی مصری ڈالدی اور
اوسکو پانی مین ملاکر ہموزن رخسارون پر ملے اور سہ صبح کو اٹھکر اول
اوسکے ہاتون سے بتیان اتارے بعد کو پانی سے منہہ دہوکر پھر سفوف
جو ہی لگاوی انشاء اللہ دو تین ہفتہ کے اندر رخسارہ صاف ہوگا
ادویہ دافع آبلہا ایک سفوف ہے اوسکو ملیگا جو واقف کار ہوگا کسلی

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین ناظم و مہتمم محمد شریف کی اہتمام سے چھپا

سے سہم نکر دو تو مرکب بیج کھے ہین اور منشور محمدی
کے معاونون کو دعاے خیر سے یاد کرتے ہین - حقیقت مین
جب سے منشور محمدی نکلا ہی ہندوستان مین پادریون کے مشن
کے دورونق نہین رہی - کاش کے اگر ہمارے بھائی مسلمان منشور
محمدی کی طرف توجہ مبذول کرین اور منتظم و مہتمم منشور محمدی کو چندہ
سے مدد دین تو منشور محمدی کا ایک صفحہ انگریزی زبان مین طبع
ہوکر اور تمام ملک یورپ مین پہونچکر دعوت اسلام کیا کرے اور
مذہب عیسائی کی حقیقت کہولتا رہے - ہندوستان مین پانچ کروڑ
مسلمان ہین اگر ایک ایک پیسہ بھی ایک ایک بھائی مسلمان چندہ
دیکر مطبع منشور محمدی کو مدد کرین تو یہ کام بآسانی چل سکتا ہی - اب ہم
عروج اسلام دیکھئے کہ اندرون روس نے سرویہ کو بغاوت کرکے
ترکی کے مخالف کردیا جان و مال سے مدد دیا کیا خداے قادر توانا
کی مدد سے ترکون نے اونکی ایسی گت بنای اور پی در پی شکست پر
شکست دی کہ سرویہ اور روس قیامت تک کبھی نہ بھولین گے
حالانکہ حربیون نے میدان جنگ مین ایک جھنڈا اپنے مصنوعی خدا
کے قایم مقام کا استادہ کیا اور وہان کے رہبانون نے بہت سے
منتر اوپر پہونکے تھے پھر بھی شکست کھائی اسلامی جھنڈو
کے آگے حربیون کا جھنڈا خاک مین ملگیا سرویہ اور روس و ترکون
کی لڑائی ہونے مین ہندوستان کے بھی خصوصًا مشنریون کا مقصد
جو انا جیل کے کہنچا تاق کرکے آیت سنا تے تھے اب تمام جہان
مین انجیل خدا نخواستہ پھیلنے والی ہی ایک گھرا اور ایک گرجا
ہوگا اور خواہ نخواہ ترکون کا خطر لگنے لگے کہ عیسائیون کے دلون
مین وحشت پیدا ہوجاے ان مستقبی عیسائیون کی تحریر سے
واضح ہوگیا کہ یہہ سراسر مخالف اسلام ہین مگر گورنمنٹ انگلیشیا
نے انکی واہیات اور تعصب آمیز تحریر پر کچھہ توجہ نہین کی -
بیشک گورنمنٹ نہایت دور اندیش ہے اگر ان پادریون کے
تحریر لحاظ کرے تو انکو وعظ ہولناک سے ایکدم مین دوبارہ
حضرت نوح علیہ السلام کا طوفان دنیا مین آجاوے کیونکہ
انکا مشن تمور نوح ہے کہ جہان سے طرح طرح کا ہولناک طوفان
پیدا ہوتا رہتا ہے - آخر الامر سرکار انگلیشیا نے پچاس ہزار
فوج سلطان روم کے مدد کے لئے تیار کی ہی اور پچاس ہزار فوج
ایران سے جا ملنوالی ہے - اور دس ہزار افغانی کابل سے جانے
کو مستعد ہین علی ہذا چارون طرف سے عروج اسلام ظاہر ہے اسلام
کی بہشان و شوکت اور عروج دیکھکر ایسے ویسے متعصبی پادری
دم بخود ہورہے ہین سچ ہی ؎ شوربختان بارنہ خواہند
مقبلان را زوال نعمت وجاہ - منشور محمدی نے سال گذشتہ مین
مخالفون کے تحریر کا خوب جواب دیا اور قرآن مجید کے معترض کو سوا
خفت کی اور کچھ حاصل نہوا بلکہ بہت سے اعتراض علماے اسلام
کے انصاری پر سال گذشتہ مین رہگئے کہ جنکے جواب دندان شکن تک
ادہر سے نہین ملے اور نہ ملینگے - مسلمانون کی فتح دیکھکر
شاہ جہان پور مین حضرات پادری کی سعی و کوشش سے ایک
میلہ خدا شناسی کا ہوا تھا اوسمین بڑی بھاڑ تھی ہر ایک مذہب کے
لوگ اوسمین موجود تھے آخر مسلمان جیت گئے عیسائیون کو
شکست فاش ہوی - بلکہ جیسے ترکون نے سرویہ پر فتح پائی
ایسے ہی مسلمانان ہند بذریعہ تحریر و تقریر کے سال گذشتہ مین
مشنریون پر فیحاب ہوے اور ہمکو امید واثق ہے کہ اسیطرح

فتح یاب ہوتے رہینگے سچ ہے آفتاب کے آگے چراغ کو فروغ نہین
ہوتا۔ شمس الاخبار لکھنؤ مین سال گذشتہ کے اندر کوئی نیا اعتراض
مسلمانون پر نہین کیا گیا البتہ جب اخبار مذکور کے اڈیٹر پادری رجب
علی تھے تو وہ ادھر ادھر سے اقتباس اور سرقہ کرکے واہیات
مضمون اسلام کے مخالف لکھا کرتے تھے اور جواب کافی ووافی سنکر
ندامت بھی بہت اوٹھاتی تھے اور شمس الاخبار کو شرم کا گہن لگا
تے تھے۔ مان ایک عیسائی نے بباعث بے علمی اور نادانی کے مسلمانون
پر بغوذ باللہ بت پرستی کا الزام لگایا تھا اول تو پادری ویری صاحب
نے ہی اون کو جواب دیا اور اونکی حماقت اور نادانی سے آگاہ کیا
اور بتا دیا کہ مسلمان اہلکتاب ہین اونکو بت پرست سمجھنا نادانی ہے
دوم ادھر سے ہم مسلمانون نے اونکی بے وقوفی سے اون کو مطلع
کر دیا کہ دیکھو تمہارے پیشوا ام اور مجتہد ہمکو اہلکتاب جانتے اور مانتے
ہین اور ہم مسلمانون کا مذہب تمام انبیا کا مذہب ہے پس ہمکو بت
پرست سمجھنا گویا حضرت موسیٰ وعیسیٰ علیہ السلام کو بت سمجھنا ہے
اور تمہاری اس تحریر پر تمہارے پادری ہی تمہارے موہنہ مین
شکر دیتے ہین پھر وہ حضرت ایسے شرمندے ہوئے کہ تان ہون
تک نہ کر سکے مگر ہمکو افسوس اس بات کا رہا کہ ایسا واہیات مضمون اڈیٹر
الوطام پادری کریون صاحب مہتمم شمس الاخبار نے بے سوچے
اپنے اخبار مین درج کرکے اپنے اخبار کی قدر و منزلت کو برباد
کر دیا۔ یہ بات ہمارے موہنہ سے نکلی ہی تھی کہ ایک صاحب پاس
سے بول اوٹھے کہ پادریون کے اخبار مین سوا ایسے ویسے مضامین
قصے اور کہانیون کے اور کچھ نہین ہوا کرتا اون کے کتابین اونکے
اخبار اونہین کے لایق ہین وہ آپ ہی لکھین اور آپ ہی پڑھین

نور افشان

سال گذشتہ مین اخبار مذکور مین کوئی
مضمون نیا اور اعتراض لکھا نہین ہوا فقط ایک ناواقف عیسائی
نے فنڈر صاحب کی تصنیفات سے سرقہ کرکے چند اعتراض قرآن
مجید کی تعلیم پر کئے تھے سو اون کے جواب معترض کو ذلت شکن دے
گئے اور اون کی ندامت کے لئے جسکے تعلیم پر اعتراض جو بھی
گئے ہین اونکا جواب اون سے بن آیا اور نہ بن آویگا۔

وکیل ہندوستان

یہ بھی ایک اخبار پادریون کا ہے
اسکا اڈیٹر پادری رجب علی ہے وہ کبھی کبھی مذہبی مضمون اشارۃً
وکنایۃً اسمین لکھتا ہے ورنہ ریاستون کی طرف روپیہ مانگنے کے لئے
توڑی جہاڑا کرتا ہے تاکہ کوئی رئیس اوسکو کچھ دیا کرے جسطرح وہ
مذہبی مضمون لکھنے سے عاری ہے اسیطرح ملکی مضمون بھی تعصب
آمیز کہ جس سے پادریت کی بو آوے لکھتا ہے مگر آجکل اوسکی قلعی
کھل گئی۔ اور اوسکی دھوکا دہی سب کو معلوم ہو گئی ہے جو کچھ اوس نے
خرافات لکھا اوسکا جواب بھی ٹکے سا اوسنے سنا اور آیندہ کو
جواب ترکی بترکی سنتا رہے گا۔ الحاصل سال گذشتہ مین بھی
عروج اسلام عالم بالا پر رہا باوجودیکہ مخالفان اسلام نے عروج
اسلام دیکھکر از حد رشک مین اگرچہ پیچاب کھائے اور عروج اسلام
کے گہنانے مین بہت کوشش کی چنانچہ سرویہ والون نے بغاوت
اختیار کرکے لڑائی شروع کر دی اور روس نمسہ مین بھی عروج
اسلام کو دیکھکر حسد کھا مال و جان سے سرویہ کو مدد دیا مگر خدا تعالیٰ اوسکو
وہ دن دکھائے کہ روس اور سرویہ کبھی فراموش نکرے گا۔
ہزارون روسی اور سرویہ واسطے تیغ بیدریغ ہوئے اور
ہزارون زخمی ہو کر بھاگ گئے ہزارون وطن سے آوارہ

خانمان خراب خانہ بدوش پھرتے ہین پادریان ہند بھی
حق المقدور اسلام کا تکڑا کھا کر عروج اسلام کو دیکھ کر بہت
گھبرائی تحریر اور تقریر کے ذریعے اپنا تعصب مذہبی ظاہر کرتی
رہے اور مخالفت ظاہر کرتے رہے ہین اونہون نے اپنا کوئی حیلہ
باقی نچھوڑا اور بہت زر صرف کیا اور انجیل پھیلانے مین
کوشش کی اور لوگون کو جو لالچی اور حریص اور بے روزگار
تھے اون کو طرح طرح کا وعدہ سنایا مگر خدا اور رسول مضمون کے
لفیل مسلمان انکی دام تزویر مین نہ پھنسے ہان ہزارون مین ایک
آدھا اگر کسی شہر و بستی مین کسی پادری کے شکنجہ مین پھنس گیا
ہوگا تو کوئی باعث ہوگا یا تو بسبب بے علمی و جہالت کے یا کوئی
حریص جسکو جاگٹ پتلون اور بسکٹ اور شراب کا شوق ہوگا اور کچھ بات ہوگی محض واسطے حصول نجات ہمیشہ
کوئی انطباع پاتے نہ دیکھا بعض بعض مشن مین بیس بیس
برس کے بعد ایک کوئی عیسائی بھی نیا دیکھا وہ بھی سکھ یا کوئی
ہندو کھتری ہوگا اور کسی نہ کسی طمع کے بدلے جسکا حال قال
اونہین ملک کے اخبارون سے ظاہر ہے بس عروج اسلام
دیکھے کہ سال گذشتہ مین بھی بدون لالچ اور طمع اور خرچ کمپنی
کے بہت لوگ مسلمان ہو گئے اور ہوتے جاتے ہین انشاء اللہ
تعالی اگر اسیطرح مسلمان اپنے اپنے اخبارون کو زر چندہ سے مدد
دین اور وعظ و تبلیغ جاری کرینگے تو بہت لوگ مسلمان ہوتے
رہینگے ۔ راقم مرزا موحد۔

شہر لکھنؤ کی بعض اہل اسلام کا استفتا اور
اوسکا جواب

استفتا

چہ میفرمایند علماء دین و ماہرین علوم اولین و آخرین کہ
اعتراض علماء نصاری حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
کثرت ازواجی پر جو ہر نصرانی کی تصنیف مین مندرج اور ہر واعظ
اور پادری کے زبانی مروج ہی بنا اوسی اعتراض کی یہہ
ہے کہ قرآن مجید مین جو فانکحوا ما طاب لکم من النساء
مثنی و ثلث و رباع مرقوم ہے پیغمبر صلعم نے کیون
اپنے ازواج مین اس حد سے تجاوز کیا اور امت کو بھی چار
جورون تک کی کیون اجازت دی حالانکہ فقط ایک کافی
تھی اندنون ایک پادری صاحب سے یہی مباحثہ درپیش ہے امید
کہ اسکا جواب موافق فہم فریقین تحریر ہو بینوا و توجروا

جواب اگرچہ قرآن مجید کے اور مقاموں سے یہہ امتیاز تعدد
ازواج کا جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور امت محمدی
سے بخش گیا ثابت ہو لیکن موافق فہم فریقین اسقدر ثبوت
کافی ہے کہ پیغمبر کے لئے ازواج کے چار سے زیادہ کثرت
اور نہ امت کے لئے چار تک کی اجازت شرح محمدی مین مخصوص
ہے بلکہ نہایت قدیم سے خدا پرستون مین اسکا رواج
ثابت ہے کیونکہ مجموعہ توریت کے بموجب اسرائیلی علماء کا
فتوی ہر ممسوخ یعنی نبی اور بادشاہ وغیرہ کے واسطے
یہی ہے کہ چھ چھ اور چھ یعنے اٹھارہ جورون تک
جایز ہین علاوہ حرمون کے چنانچہ علماء یہود حضرت داؤد ع
کے ازواج مطہرات کا شمار چھ تک بتلاتے ہین علاوہ
پیلگشیم یعنی لونڈیون کے اور ۲ سموئیل ۱۲ باب ۸ مین

دو بار تین دہین یعنے اتنی اور اتنی زیادہ دینے کا
خدا نے حضرت داؤد علیہ السلام سے وعدہ فرمایا۔
اسیکی بموجب ممسوح کو چہہ اور چہہ یعنی اٹھارہ
جورو مین کرنیکا یہودی علما کیطرف سے فتوی ہے
اور غیر ممسوح کو چار جورو تک کرنیکی قدیم سے اجازت
اور بدستور ابتک لونڈیون اہل ہنود مین اسکا رواج
موجود ہے دریافت کر لینا چاہئے پس حضرت رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کی تعداد اٹھارہ
سے تجاوز ثابت اور نہ مسلمانون کو چار جورو سے
زیادہ کی اجازت ہے بلکہ جسطرح چار تک مسلمانون کو
اجازت ہے اسیطرح اٹھارہ تک پیغمبر کو اختیار رہے اور
قرآن مجید سے اس اٹھارہ تک کا ثبوت اسیطرح ہو
سکتا ہے کہ اوس قرآن کی آیت کے جنی بعضون نے یہ
بھی خیال کئے ہین کہ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ سے اٹھارہ
منکوحہ ثابت ہوتے ہین یعنی مثنی دو دو ثلث تین
تین رُباع چار چار یہہ سب اٹھارہ ہوئے اور چونکہ
ظاہر معنی اس آیت کے یہی ہین کہ چار جورون تک
کی مسلمانون کو اجازت ہے پس اس آیت کے دو طرح
کے معنے سے کہ ایک طرح پر اٹھارہ اور دوسری طرح پر
چار جورو ہی ثابت ہوتے ہین یہ مطلب یہہ نکلا کہ
اس ایک ہی آیت کی ایک طرح کے معنی کو پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے علاقہ ہے اور دوسری طرح کے
معنی کو امت سے علاقہ ہے۔ واللہ اعلم۔

مضمون مصنفہ جناب امام صاحب

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی و
رضیت لکم الاسلام دینا آج مین پورا کر چکا ہون
تمکو دین تمہارا اور پورا کیا تمپر مین نے احسان اپنا اور
پسند کیا مین نے تمہارے واسطے دین مسلمانی (مائدہ ۴)
خدا کی مخلوق مین جس جس مذہب کے لوگ پابند ہین ہر مذہب
والے یہی سمجھتے ہین کہ فقط ہمارا مذہب سچا ہے حالانکہ ان
سب مین کوئی ایک ہی مذہب سچا ہوگا اور اوس سچے
مذہب کے پہچان ہر زمانہ مین اوس مذہب کے احکام اور
تعلیمات سے معلوم کر سکتے ہین مثلاً مذہب اسلام اس
مذہب کے لوگ ہر وقت خدا کے یاد کرنے کے دعوی مین اور
سب نہ ہونے لوگون کے مانند ہین مگر باوجود ہر وقت
یاد الہی کے پانچ وقت بطرز خاص خدا کو یاد کرنے مین
اور مذہب والے مسلمانون کے مانند نہین ہین یعنے اور
مذہبون کے بعضے لوگ اگر دن رات مین یاد الہی سے غفلت
کرین تو ممکن ہے کہ ہمیشہ غافل ہی رہین اور مسلمانون
مین بعضے لوگ اگر دوام یاد الہی سے غفلت کرین
تب بھی ہر روز پانچ وقت کی نماز مین خدا کو یاد کرنے
سے غافل نہین رہ سکتے ہین کیونکہ یہہ مسلمانون
مین فرض ہے نہ یہہ کہ کسی اور مذہب مین بھی۔
دوسرے بھی مذہبون مین روزہ کی فضیلت کا جرچ
اوقات ہے اور روزہ داری مین بھی تفاوت ہے کہانا
پینا اور جسانی لذتون کو حاصل کرنا ان سب باتون

سے مطلق جدا رہنا کہ غریبون کا پرلاؤ پھوڑکر سو کھی روٹی کہانا روزہ داری نہین ہے! بیمار کو اذہی خوراک پر اکتفا کرنا روزہ داری نہین ہے پس یہہ روزہ داری ہر سال ایکماہینہ تک سوا مسلمانون کے اور کسی فرقہ مین یا مذہب نہین پس اگر روزہ رکھنا ہر فرقے کے اقرار سے عبادت ہے تو یہہ عبادت فقط مسلمانون کا خاص حصہ ہے نہ یہہ کسی اور مذہب والے کا بھی۔

تیسرے خیرات اگر سخاوت سب مسلمانون کی بھی اور مذہب والون کی سخاوت کے مانند ہی تو ہر سال اپنے سب مال کا چالیسوان حصہ خیرات کرنے مین اور کسی مذہب کے لوگ مسلمانون کے برابر نہین ہین یعنی اور مذہبون مین اگر کوئی شخص نہین ہو تو ممکن ہی کہ ساری عمر ایک کوڑی خیرات نہ کرے مگر مسلمانون مین اگر کوئی شخص نہین ہو تب بھی ممکن نہین کہ ہر سال اپنے مال کا چالیسوان حصہ خیرات نکرے کیونکہ یہہ مذہب اسلام مین تاکیدی حکم ہے نہ یہہ کہ کسی اور مذہب مین بھی۔

چوتھے پردہ اگر عورتون کو بیگانہ لوگون کی نظر سے بچائے رکھنا ہر قوم اور مذہب مین پسندیدہ ہے تو اوسکا رواج شدت کیساتھ محض اسلامی فرقے مین مذہبی تعلیمات سے ہی نہ یہہ کہ کسی اور مذہب مین بھی۔

پانچوین نشہ اگر نشہ بازی ہر فرقہ اور مذہب مین کمال ناپسند ہے اور ہر شخص کی فطرت بھی لوگون کو عادت ہو جانے اور مست کرنے کا ضرور سبب ہو جاتا ہے تو اسکا ایک قطرہ تک حرام ہونیکی تعلیم سوا مذہب اسلام کے اور کسی مذہب مین نہین ہے

چھٹوین حضرت عیسیٰ کی بنوت کا تو عیسائی اور مسلمان دونون فرقے اقرار کرتے ہین چنانچہ عیسائیون مین بھی حضرت عیسیٰ کو نبی اور بادشاہ اور سردار امام جانتے ہین (دیکھو عبرانیون کو خط) مگر حضرت عیسیٰ کی الوہیت کا سوا عیسائیون کے اور کسی کو اقرار نہین ہے پس مسلمانون کے دعوے کی صداقت پر تو عیسائی بھی گواہی دیتے ہین مگر عیسائیون کے دعوے کی صداقت پر مسلمان گواہی نہین دیتے اور دعویٰ وہی سچا ہے جسپر مخالف بھی گواہی دین۔

ساتوین خدا کی وحدنیت جسطرح قرآن مین ہے انجیل اور صحایف انبیا اور توریت مین بھی اوسیطرح ہے چنانچہ حضرت عیسیٰ نے فرمایا کہ وہ خداوند جو ہمارا خدا ہے ایکہی خداوند ہے (مرقس ۱۲ باب ۲۹) اور عیسائی اور یہودی سب خدا کی وحدانیت کا اقرار کرتے ہین مگر عیسائیون کے عقیدہ تثلیث کو مسلمان سچا نہین بتلاتے ہین اور نہ یہودی پس مسلمانون کی صحت عقیدہ پر تو عیسائی اور یہودی دونون گواہ ہین اور عیسائیون کے صحت عقیدہ پر کوئی خدا پرست فرقہ گواہ نہین ہے ان سات دلیلون سے اسلام کی فضیلت تمام مذہبون پر ثابت ہو گئی ہین پر ثابت ہے کہ جنمین سے ایک کا ابطال بھی واجبی طور پر تمام روئے زمین پر کوئی نہین کر سکتا ہے اون کے سوا اور بھی فضایل اسلام مین ہین مثلاً سود لینے کی سخت ممانعت تاکہ مسلمان ترقی مال و دولت کیوجہ سے عاقبت کو نہ بھول جائین اور ممانعت استعمال لباس زرد خالص ابریشم تاکہ زینت دنیا کی شغل مین نہ مستغرق ہون

اور تاکید جمعہ و جماعت پنج وقتہ تاکہ گھر مین بیٹھکر آرام طلب اور سست ہوجائین۔ بہت سے احکام مذہب اسلام مین ہین کہ اور کسی مذہب مین انکا ذکر تک نہین ہے۔ ایک یہہ ہے مذہب اسلام کی فضیلت ہے کہ حسب الارشاد اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ سب مذہبون کے اماني ہونیسے مین کسی ایک کے واسطے بھی اسقدر صحت کا دعوی نہین کرسکتے ہین جسقدر قرآن مجید کے صحت کا دعوی کرسکتے ہین پس جو خوبیان کہ اور کسی مذہب مین ہین وہ سب مذہب اسلام مین موجود ہین اور اکثر خوبیان ہین کہ جو مذہب اسلام کے سوا اور کسی مذہب مین نہین ہین۔

پادری منصف مزاج کا انصاف

پاسٹر امرک ملاک جو کہ مشہور پادریون مین سے ہی اور ہنگری کے ایک اخبار کو لکھا ہی۔ مینے تمہارے اخبار مین مسٹر بیرنگ صاحب کی رپورٹ دیکھی۔ مسٹر گاڈسٹونز اور اون کے ہواخواہون کو معلوم ہوا ہوگا۔ کہ یہہ سب روس کا فساد ہی۔ اب اخبارات روس تمام یوروپ کو اغوا کررہے ہین اور ظلم بلگریا کو اپنے مدعا کا وسیلہ گردانتے ہین یہان ہمکو چاہئے کہ ہم تواریخ کہولین اور وہ ظلم جو کہ افسران روس نے شہر وارسا کی باشندون پر ۸ و ۹ اپریل ۱۸۶۱ع مین کیا ہی اوسکو بغور مطالعہ کرین مرقومہ ذیل وارسا نزاآف وارسا نامی پرانے اخبار سے ماخوذ نقل کیا ہے۔ جنگ کے شروع ہوتے ہی سے فوج روس نے گولی باروت برسانا شروع کیا اور علاوہ اسکے سنگین

ویغیرہ بھی استعمال کیا۔ روسی سپاہی مردون کے نعشون سے کپڑے اوتار کر لیگئے۔ مردون اور زخمیون کو ایک ہی طور سے ٹانگ پکڑکے گھسیٹتے ہوئے قلعہ مین لیجاکر ڈال دیتے تھے اور گھسیٹنے سے اون کے کھوپرے پھٹ کر اون کے مغز نکلکر سڑک پر بہے جاتے تھے ایک بڈھا پادری صلیب ہاتھ مین لیے ہوئے کچھ دعا پڑھتا ہوا آرہا تھا۔ افسران روس نے جو کہ اوسدن شراب سے بالکل بدمست تھے اور اپنی بندوق کے کندون سے مار ڈالا اتنے پر ایک نوجوان شخص نے وہ صلیب جو گرگئی تھی اوٹھالی یہہ دیکھکر ایک سوسی آیا اور مثل قصابون کے اوس شخص کو ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا تب ایک یہودی نے نیزہ پر لگا وہ صلیب اوٹھالی وہ بھی مارا گیا۔ ایک جگہہ پر کچھ لوگ مرد عورت بی ہتھیار انجیل پڑھ رہے تھے اتنے مین چند روسی پولیس کے افسر گھوڑون پر سوار ہوکر آئے اور اون کو اپنے گھوڑون سے روند ڈالا۔ اون لوگون مین سے جو بچگئے اون کو پیدل سپاہیون نے بندوقون سے مار ڈالا جسوقت سپاہی اون پر بندوق چلانے لگے۔ اوس وقت اون کے منہ سے فقط یہہ بات نکلی (لِٹ ائس پرے) یعنے ہمکو فقط دعا تمام کرلینے دو پھر مارڈالنا۔ لیکن اونہون نے کچھ نہ مانا۔ حالانکہ روسی عیسائی ہونیکا دعوی کرتے ہین زخمیون کو قوم کا سک گھوڑے مار مارکر قلعہ کی طرف ڈھکیلتے

ہوے لے جاتی تھے اور قلعہ کے اندر لاشون کو انبار لگے
ہوے تھے اور خون راستون پر ایک بچہ سے زیادہ تھا
عورتین اور بچے امان مانگتے تھے لیکن روسی افسرون کو
نشانہ بندوق کرتے تھے لوگون کو اپنے عزیزون کے لاش
اوٹھانیکے واسطے قطعی ممانعت تھی - کچھ عورتین اپنے
اقربا کی لاشون کو گاڑی پر لادہی تہین تو اون پر روسی
سپاہیون نے گولیان برسانی شروع کیں ایک عورت
کو جو کہ معلوم ہوتا ہے خاندانی تہی عین چھاتی پر گولی
لگی تو وہ اوسی حالت مین اپنے قاتل کیطرف دوڑی
جاتی تھی اور چلاتی تھی - فنش می فنش می) میرا کام
تمام کرو پس بہت سے لوگ اوسکے ساتھیون مین سے
اوسکی طرف دوڑے اور اوسکو اپنے قتل کرانے سے باز
رکھا - ایک عورت اپنے لڑکے کو دودہ پلا رہی تھی
اتنے مین ایک روسی افسر نے اوسکے لڑکے کو اپنی بندوق
کا نشانہ کیا اور وہ لڑکا اپنی ماں کے آغوش مین تڑپتا
رہگیا - اِن سب کارروائیون پر افسران روس نے اپنے
اعلے افسرون سے شاباشی (ملوڈی) حاصل کی الخ -

اس سے یہہ نتیجے حاصل ہوتے -

۱ - یہہ کہ جو ظلم فوج روسیہ نے وارسا کے مظلومون پر کیا
وہ اسکے افسرون کے حکم کے بموجب تھا -

۲ - اسی بیداد پر افسرون نے اپنے ماتحتون کو سرکاری
طور سے شاباشی دی -

۳ - جو ظلم کہ بلگیریا مین ہوا وہ بموجب حکم افسران ترکی

رسید زر

مہتمم مشکور ہی اون عنایت فرماؤن کا جنہون نے ازراہ
الطاف وعنایات مندرجۂ ذیل قیمت اخبار روانہ فرمائی

جناب شیخ مدار صاحب صوبیدار حیدرآباد کنٹنجنٹ	عصا	۱
جناب پیر بخش صاحب نائک پونہ	ــــ	۱
جناب عزیز الدین صاحب قصور	ــــ	عصا ۱
جناب محمد طیب اللہ صاحب گوہٹی	ــــ	للہ ۲
جناب سید عبد العزیز صاحب بنارسی	ــــ	للہ ۲
جناب حسن خان صاحب سنگلور	ــــ	۳
جناب سید حسین صاحب مصطفا باد	ــــ	عصا ۱
جناب زین الدین حسین صاحب جہانگیر پور	ــــ	۲
جناب عبد الحمید صاحب دارجیلنگ	ــــ	للہ ۲
جناب نواب میر مراد علیخان صاحب بہادر خیرپور	ــــ	عصا ۱
جناب منشی محمود خان صاحب پونہ	ــــ	عصا ۱
جناب منشی عبد الرحمان صاحب گوہٹی	ــــ	للہ ۲
جناب مولوی شیخ احمد صاحب نیپر آباد	ــــ	۵
جناب حاجی نظام الدین صاحب حافظ عبد الکریم صاحب	ــــ	للہ ۲
جناب شیخ محمد علی صاحب والہی بخش صاحب	ــــ	للہ ۲
جناب حافظ عبد الرحیم صاحب حافظ عبد الکریم صاحب	ــــ	للہ ۲
جناب محمد نعیم خان صاحب محمد سعید خان صاحب	ــــ	للہ ۲

جناب حاجی محمد یوسف صاحب تاجر کلکتہ

درخت زرد اور کتاب مقدس

کلوسٹر کے ایک دوکان نے یہ اشتہار جاری کیا ہے کہ یہان سب چیزین ہین اہل دین عرقیات منشی چرٹ تمباکو جو چاہے پسند کرو اور خرید کرو نہایت تیز عرق اپسکو پلاؤ جو تباہ ہونا چاہتا ہے اور درخت زرد اسکو دو جسکا دل غمگین ہے اوسکو پینے دو اور اپنی تباہی اور مفلسی فراموش کرنے دو اور اوسکو یہ موقع دو کہ وہ اپنی پریشانی پھر یاد کرے امثال سلیمان باب ۲۱ - آیت ۶ و ۷ اب پانی نہ پیو اپنی معدہ کی بہتری کیواسطے تھوڑا آب انگور نوش کرو - اور طمطاؤس باب ۵ - آیت ۲۳ - اب کس شخص کو انکار ہوگا کہ آب انگور کی سلطنت یورپ مین نہین ہے فقط - شعلہ طور

قانون کی پابندی

اخبار رنگون اگزامنر کا ایک کارسپانڈنٹ لکھتا ہے کہ ۲۹ نومبر کی شب کو ایک یورپین پنشن دار ساکن سینٹ جانس ہل کی دختر ایک مذہبی جلسہ مین جو سینٹ فرانسیس جیل مین ہوا تماشا دیکھنے گئی بجای اسکے کہ وہ لڑکی گھر کو واپس آتی تھی سو وہ مسلمان ہوگئی اور اوس نے ایک نوجوان مسلمان سے نکاح پڑھا لیا اگلے دن جب اوس کے والدین کو یہ خبر ملی تو اونہون نے صاحب میجسٹریٹ کے روبرو داد فریاد کی مگر اوس پابند قانون منصف نے یہ حکم دیا کہ ہم اس معاملہ مین دست اندازی نہین کرسکتے منصف

امیر کابل

۷ راہ روان کو پٹیالہ سے بذریعہ ٹار آنے سو خبر ہے یہ منکشف ہوا کہ امیر کابل کو دھمکی دینے کی غرض سے سرحد بایب پردس اور پندرہ ہزار کے درمیان لشکر جمع کرنے کی تجویز ہوئی ہے اور یہ سامانی فوج کو یہ حکم ہوا ہے کہ لشکر مذکور کے استعمال کے واسطے جلد رسد و ذخیرہ آمادہ و مہیا کرین - کہتے ہین کہ برٹش گورنمنٹ کی ایک سفیر کو اپنے دربار مین رکھنے کے واسطے امیر صاحب نے انکار کیا ہے اور سابق کے طور پر انکے اور برٹش گورنمنٹ کی درمیان دوستی اور صفائی نہین پائے جاتی ہے -

بہرحال کابل کے ملکی امور کا نقشہ بیڈھب اور بگڑا ہوا نظر آتا ہے خدا خیر کرے فقط + جریدۂ روزگار -

خط

بخدمت سراسر عطوفت شفقت فرمای بیکران جناب محمد شریف سلمہ

آپکے اخلاق و مروت کا حال جو ہے یہہ بندہ ضعیف کسطرح رقم کرسکے کہ بے حد و پایان ہے اور آپکی کوشش و محنت کہ جو دربارہ اسلام کے ہے یہہ ہیچمدان کیونکر لکھ سکے اسکا صلہ سوا خداوند کریم کے اوسکو کون دیسکتا ہے اسلئے مدعا نگار ہون کہ تاریخ ۲۰ ذیحجہ الحرام کو پادری عنایت مسیح عرف خرعیسی اور آنند مسیح اور پادری غلام مسیح اور پادری بایو صاحب میرے غریب خانہ پر تشریف لائے اور بہت خندہ پیشانی سے مزاج پرسی اور گفتگوی دوستانہ کرتے رہے اس اثنا مین بندہ نے عرض کیا اسوقت دل یہ چاہتا ہے کہ آپ جناب صاحب میری ایک تمنا کا جو مین دریافت کرتا ہون جواب دین چنانچہ پادری خرعیسی صاحب نے سب پر اقدام کرکے فرمایا کہ ارشاد کیجئے اوسوقت بندہ